SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
December 13, 2023

ایس ای سی پی کی دوروزہ 'انٹرنیشنل انشورنس امپیکٹ کانفرنس 2023'، کئی ممالک سے بیمہ ماہرین کی شرکت

پاکستان کو بیمہ انڈسٹری میں اہم اصلاحات کی ضرورت ہے: ڈاکٹر شمشاد

کراچی، دسمبر 13: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی دو روزہ بین الاقوامی انشورنس امپیکٹ کانفرنس بدھ کو شروع ہوئی جس میں ترکی، سعودی عربیہ، ورلڈ بینک، ایشئی ڈویلپمنٹ بینک، یو این ڈی پی اور بیمہ شعبے کے نمائندوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ وفاقی وزیر برائے خزانہ، ریونیو، اور اقتصادی امور، ڈاکٹر شمشاد اختر کانفرنس کی مہمان خصوصی تھیں۔

ڈاکٹر شمشاد اختر نے کہا کہ وہ عالمی اور قومی سطح پر بڑھتے کاروباری رسک کے خطرات لوگوں اور کاروباروں کے لیے مناسب انشورنس کی کوریج کا تقاجا کرتے ہیں۔ انہوں نے بیمہ انڈسٹری پر زور دیا کہ وہ پاکستان کو انشورنس سیکٹر میں نئے رجحانات اور اس شعبے کو جدید بنیادوں پر استوار کرنے کی جانب توجہ دیں۔ ڈاکٹر شمشاد کا کہنا تھا کہ عالمی بیمہ کی صنعت تکنیکی ترقی سے گزر رہی ہے، اور اس شعبے سے صارفین کی توقعات بڑھ رہی ہیں۔ ڈاکٹر شمشاد نے کہا کہ شعبے کے بنیادی مسائل سے نمٹنے اور بیمہ میں عوام کی شمولیت بڑھانے کے لیے انشورنس انڈسٹری میں اہم اصلاحات کی ضرورت ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی کا پانچ سالہ سٹریٹجک منصوبہ مستقبل کی پالیسی، قانونی اور ریگولیٹری فریم ورک کو نئے سرے سے تشکیل دے گا جبکہ بہترین سہولتوں کی فراہمی، کاروباری لاگت کو کم کرنے، آپریشنز کو ڈیجیٹائز کرنے اور ٹیکنالوجی کے موثر استعمال پر توجہ دی جا رہی ہے۔ اس حوالے سے انہوں نے انشورنس انڈسٹری ریفارم کمیٹی کی سفارشات کو اصلاحات میں شامل کرنے کی تجویز دی۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین عاکف سعید نے کہا کہ ایس ای سی پی تمام شراکت داروں کے ساتھ مشاورت کے ساتھ بیمہ کے سٹریٹجک وژن آگے بڑھائے گا۔ عاکف نے تجویز کیا کہ بیمہ کی کمپنیاں بی ایس ای سی پی کے اس پلان کو ملحوظ نظر رکھتے ہوئے اپنے لئے پانچ سالہ ٹارکٹ مقرر کریں ان اصلاحات سے فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے امید کی کہ ؛ان اصلاحات کے نتیجے میں انشورنس کی شمولیت میں اضافہ ہو گا، تکافل کے شعبے کو فروغ ملے گا، اور ملک میں ری بیمہ کی صلاحیت کو بڑھایا جائے گا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

کانفرنس کا آغاز کرتے ہوئے، ایس ای سی پی کے کمشنر انشورنس، عامر خان نے ریگولیٹری فریم ورک، کمپنیوں میں گورننس کے ڈھانچے، ٹیکس اصلاحات، عوام میں آگاہی اور شعبے کی تیز رفتار ترقی کے لیے اشتراک اور ٹیکنالوجی کو اپنانے کی ضرورت پر توجہ دی۔

کانفرنس میں ایس ای سی پی کے انشورنس کے سربراہ وسیم خان نے 5 پانچ سالہ اسٹریٹجک پلان پیش کیا اور اسٹریٹجک کے متوقع نتائج اور قابل عمل پروگرام کی تفصیلات بتائیں۔ کانفرنس میں ملک میں قدرتی آفات کے خطرات و نقصانات اور فصلوں کی بیمہ، ٹیکس کے مسائل، صنعت کے تاثر کو بہتر بنانے، اور پالیسی ہولڈر کے تحفظ کو بڑھانے جیسے موضوعات پر ماہرین کے مابین مباحثے ہوئے۔ شرکائے نے کمیشن کے پانچ سالہ منصوبے کے حتمی اجراء سے قبل مسودے میں شامل کیے جانے والے چند اہم شعبوں پر روشنی ڈالی اور تجاویز پیش کیں۔